باقیداران اشاعۃ السنۃ کی فہرست کی تمہید

اور

جواب خطوط تقاضانہ دینے والونکی فہرست

(اسکو ملاحظہ نہ فرماؤ گے تو پہر افسوس کہاؤ گے)

اے حضرات جلد شانزدہم کے ان نمبرون کے ساتھ جو زیر طبع ہین اور وہ عنقریب شایع ہونیوالے ہین باقیات کی فہرست شایع ہوگی اور ضرور ہوگی انشاء اللہ تعالے۔ اسمین اکثر خریداران کے مقام درج ہونگے اور نام کی جگہہ ان کے نمبر جو رجسٹر خریداران مین ہین درج کئے جاوینگے۔ ہان بعض حضرات کے نام اور انکے عہدہ و خطاب بہی درج ہونگے جسکی وجہہ یہ ہو کہ ان حضرات نے ہمارے بیرنگ و رجسٹری شدہ خطوط کے جواب نہین دیئے۔ اور بعض نے بیرنگ خطوط ریفیوزڈ (انکاری کرکے واپس) کردیے ہین۔ ان مین بعض حضرات اعلی درجہ کے گریجوایٹ (تعلیم یافتہ) اور معزز عہدون پر ممتاز اور نامی رئیس ہین جنکی شان سے نہایت بعید ہو کہ وہ رجسٹری شدہ خط وصول کرکے انکا جواب نہ دین یا بیرنگ خط ایک آنہ محصول کو بار سمجہکر واپس کردین انکی نسبت ہمارا یہ خیال و احتمال ہے کہ ہمارے خطوط ان حضرات تک نہ پہنچے ہونگے۔ ان خطوط کو اور ہی حریف دبا لیتے ہونگے ان کے نام ظاہر کئے جاوینگے۔ تو وہ حضرات رسالہ مین اپنا نام دیکہکر تو اپنی توجہ قدیم کو مصروف کرینگے اور اگر رسالہ بہی باردون (حریفون) نے ان تک پہنچنے نہ دیا تو کوئی اور صاحب ہی رسالہ مین انکے نام دیکہکر انکو اطلاع کرینگے۔ اور جو صاحب بیدردانستہ اعراض کرتے ہین وہ تو اسی لایق ہین کہ ان کے نام نامی ذکر کرکے ان کے حسن معاملہ کی لوگون کو اطلاع دیجاوے۔ ہم تو بہیجتے ہین اور انکے دام ہمین نہ بہیجے۔ جو صاحب اظہار نام کو شکایت سمجہین وہ اس فہرست کی اشاعت سے پہلے اپنا حساب باق کرین اور اگر وہ ان کے ذمہ ہمارا حق کچہ نہین سمجہتے تو ہمکو اس سے اطلاع دین اور اسکی وجہہ بتا دین ہم ان سے اس سے زیادہ نہین چاہتے۔ ہماری اس مہلت و سماحت پر وہ حضرات مبارک لبون سے مہر سکوت نہ توڑینگے۔ اور غنچہ دہان نہ کہولینگے تو پہر ان کے نام شایع ہونے پر انکو شکایت کا حق نہ رہیگا۔ ان حضرات کے مقام و نمبر حسب تفصیل ذیل ہین۔

مقام	نمبر	تعریف و کیفیت
ایلور مدراس	۱۱	یہ صاحب بذات خود خریدار نہین۔ مدت سے پرچہ مفت لیتے ہین مگر دو خریداران کے وکیل ہین۔ ان سے روپیہ نہین آتا بلکہ ایک خریدار سے روپیہ لینے کا اقبال کرکے خود کہا گئے ہین اور جواب خط بیرنگ نہین دیتے آپ مولوی بہی کہلاتے ہین
بہوپال	۴۱	ریاست بہوپال کے رکن رکین اور کلید دین اور اشاعۃ السنۃ کے قدیم محسن و مربی و معتقد۔ انکی طرف سے رجسٹرڈ خطوط کا جواب نہین آتا۔ معلوم ہوتا ہو کہ حریف خطوط اڑا لیتے ہین۔ آپکے پاس پہنچنے نہین دیتے ہین۔
پٹنہ	۳۰	آدمی بنا ہین اشاعۃ السنۃ کی قدردان۔ پہر معلوم نہین بیرنگ خطوط کا جواب کیون نہین دیتے۔

مقام	نمبر خریدار	تعریف و کیفیت
جہالرا پاٹن	۴۳	اشاعۃ السنۃ کو گرمجوشی اور قدیم معاون اور قومی کاموں مین دلچسپی رکہنے والے شاید وہ ہماری رجسٹر و خطوط نہین پاتے انکو حریف اوڑا لیتے ہین وہ ایسے نہین کہ وصول پاکر جواب نہ دین۔
حیدرآباد دکن	۵۲	ریاست حیدرآباد کے ایک رکن اعظم اشاعۃ السنۃ کے قدیم معاون انکے خطوط بہی کوئی حریف اوڑاتا ہے رجسٹری کی رسید بہی انکی دستخطی نہین آتی۔
رنگون	۷۶	بشرح نمبر ۳۰۔
ماجستہ منڈی علاقہ مدراس	۷۷	ایک شخص یہ ہین جنکی نمبر ۱۱ وکیل ہین معلوم نہین انکا روپیہ نمبر ۱۱ کہا گئے ہین یا یہ خود دبا بیٹہے ہین اور جواب خط نہین دیتے۔
برنالہ علاقہ ریاست پٹیالہ	۸۲	یہ دونوں حضرات عیسائی مرزائی ہوجانے کے سبب روپیہ دبا بیٹہے ہین۔ کیونکہ مسیح صادق کا خاصہ فیض مال ہے تو مسیح کاذب کا خاصہ قبض مال اور مال مردم خوری ضرور ہونا چاہیے اور اسکا اثر حواریوں کو پہنچنا لازم ہے۔
منگل علاقہ پٹیالہ	۸۳	
فرید آباد دہلی	۹۷	نامی رئیس اور اشاعۃ السنۃ کے قدیمی معاون انکی طرف سے جواب خطوط رجسٹر شدہ نہ ملنا یا بیرنگ خط واپس ہونا انکا کام نہین بلکہ حریفوں کا کام ہے۔
کولاریا سیموکہ بیسوہ	۱۰۵	اعلے درجہ کو گریجویٹ اور معزز عہدہ ڈپٹی کمشنری پر ممتاز ہین تین سال سے رجسٹر و خطوط کا جواب نہ دینا انکا کام نہین حریفوں کا ہو۔
ایلوریا کرنول		اشاعۃ السنۃ کے بڑے قدردان اسکے اڈیٹر کے پرانے دوست ہین جواب خطوط نہ دینا انکی شان ہرگز نہین۔
مدراس	۱۰۸	خدا کرے زندہ ہون ہم بہی ہماری کی خبر سنتے ہین کہین چل نہ دئے ہون۔ انکا نام صرف اسلئے ظاہر ہوگا کہ انکے دوست ہمکو انکی حیات و ممات سے تو اطلاع دین روپیہ کی خیریت ہی خانہ واحد ہے۔
خانقاہ ڈوگران	۱۵۰	بشرح نمبر ۳۰۔
مراد آباد	۱۵۵	" " "
منٹوا پاڑہ	۱۶۰	بشرح نمبر ۱۰۸۔
کلکتہ	۱۷۰	خود فوت ہوگئے ہین انکے وارث جو انکے مال پر قابض ہین اور انکے وکیل بہی انکو پرچہ ملا یا انہا جواب خطوط نہین دیتے انکو بیدار کرنیکی غرض سے انکے نام کا اظہار ہوگا مع نام وکیل صاحب۔ جو مولوی اور دستخط بہی ہین
سیالکوٹ یا گجرات	۱۷۸	بشرح نمبر ۸۲ و ۸۳۔
نرسرا اوپیٹ علاقہ مدراس	۱۷۹	یہ دو شخص ہین جنکو نمبر ۱۱ وکیل ہوا اور انکا روپیہ وصول کرکے کہا گئے ہین انکو حال سے آگاہ کرنیکی غرض سے انکا نام ظاہر کیا جائیگا۔
لداخ علاقہ کشمیر	۱۹۳	ایک صاحب لاہوری جنٹلمین ہین رسالہ وصول کرکے دو سال چندہ کیا پہر اسکا نام نہ لیا۔

مقام	نمبر خریداری	تعریف و کیفیت
راولپنڈی	۱۱۶	یہ صاحب ہمیشہ وعدہ دیتے ہین مگر ایفا نہین کرتے انکا اقبال سکوت بلکہ انکار سے بدتر ہے۔
اورنگ آباد دکن	۲۱۸	بشرح نمبر ۱۰۶۔
کشمیر	۲۲۱	اعلے درجہ کے معزز عہدہ دار اور رکن ریاست ہین مگر جواب جسٹرڈ خطوط نہ دینا انکا کام نہین حریفون کا ہے۔
سیدپور ضلع سیالکوٹ	۲۲۳	بڑے موحد دیندار ایک مولوی صاحب کے ذریعہ سے خریدار ہوئے تھے دو تین سال سے پرچہ لیکر اب کہتے ہین پرچہ ہمکو نہین ملا
وزیرآباد پنجاب	۲۲۴	بشرح نمبر ۱۱۹۔
دیناگر یا پشاور	۲۲۸	سرکاری عہدہ دار ہین ضلعدار وعدہ دیتے دیتے پشاور کو چل دیئے۔
رکھا نوالہ یا کھاریا متصل قصور پنجاب	۲۴۴	بشرح نمبر ۷۸ و ۹۳ ۔ یہ صاحب خاص کادیانی کے حواریوں میں ہونیکے ساتھ ایک ملہم کے بھی چیلے ہین جو کادیانی کے چیلے حواری ہین اور وہ ہر وقت خدا سے باتین کیا کرتے ہین اور لوگون کی نسبت غیب دانی و پیشگوئی کے مدعی ہین یہ صاحب اس ملہم یا انکے بعض دوستون کی سفارش سے ضلعداری ملنے کے امیدوار ہوکر گئے ہین ان کا نام اس غرض سے بھی ظاہر ہوگا کہ اس ملہم کو بھی اپنے الہام کا نقصان معلوم ہو کہ وہ اوروں کے حالات الہام سے بیان کرتے ہین اپنے مریدون کی کیفیت نہین جانتے۔ (باقی آیندہ انشاءاللہ تعالی)

اشاعۃ السنہ مین ایک تبدیلی ناگہانی لائق توجہ موافقین و مخالفین کادیانی

ہمارے بعض معاونین بمبئی کلکتہ گجرات وغیرہ کے شاکی ہین کہ اشاعۃ السنہ کیوں عرصہ تین سال سے رد ابطال کادیانی مین ہمہ تن مصروف ہو اور دیگر ضروری مضامین کی تحریر سے عنان قلم کو تھام رکھا ہے۔ بعض حضرات لکھتے ہین ہمارے بیان کادیانی کا نام تک کوئی نہین جانتا اور نہ اسکے کفریات و مستحدثات سے کوئی آشنا ہے لہذا ہمارے دیار مین اسکے رد کی کوئی ضرورت نہین ہمکو انہی مضامین کی حاجت ہو جن سے اشاعۃ السنہ پہلے بحث کرتا تھا۔ بعض حضرات فرماتے ہین اس وقت اشاعۃ السنہ کو اُن مضامین سے بحث کرنا نہایت ضروری ہو جو مسلم برادران لیورپول و امریکہ و لنڈن و مدراس کے کام آوین اور انکو اس احتمال آزادی کی ہوا سے بچاوین جو آج کل یورپ و امریکہ مین مذہب کے متعلق پھیل رہی ہو اور اسکا اثر انگریزی زبان کے ذریعہ سے ہندوستان مین بھی پہنچ گیا ہو۔ اور مذہب نیچری اور مرزائی بھی گویا اسی آزادی کے اثر سے ہوا۔ اس وقت یورپ و ایشیا مین مذاہب کے متشابہات (امور ممکنہ نامعلوم الحقیقت مجہول الکیفیت) کو محالات سمجھکر ان سے انکار کیا جاتا ہو۔ اس شکایت کے جواب مین آخرالذکر حضرات کی خدمت مین گذارش ہے کہ جو کچھ آپنے فرمایا ہے نہایت مناسب بجا و درست ہو آئندہ اشاعۃ السنہ مین اس پر عمل ہوگا ایک حصہ اشاعۃ السنہ کا ایسے مضامین کے لئے مخصوص کیا جائیگا جو مسلم برادران لیورپول امریکہ اور لنڈن و مدراس کو متشابہات عقائد اسلامیہ کے تسلیم و تصدیق مین مدد دین۔ اور اس آزادی کی ہوا سے جو لیورپول سے چلکر ہندوستان تک پہنچ گئی ہے بچاوین خصوصًا ایسی حالت مین کہ دجال کادیانی نے لیورپول و امریکہ و مدراس مین اپنی کفریات کی اشاعت و تبلیغ کی بنا ڈالدی ہے چنانچہ سیالکوٹی رسالہ مرزائی ایڈیٹر ... موسوم بہ "الحق" نمبر ۲ جلد ۲ صفحہ ۱۱۰ و ۱۱۱ مین اسکی خبر دی گئی ہے اس حالت مین اشاعۃ السنہ کا خصوصیت کے ساتھ فرض ہے کہ وہ اسلام کے ایسے اصول

وفروع پر جو یورپین آزادی کو روا رکھنے والے ہیں بحث کرے اور ان برادران اسلام کو نیچری و مرزائی خیالات سے بچاوے اس قسم کے خیالات سے سب سے پہلے ایک مضمون **شجرۃ الاسلام** کے نام سے شائع کیا جائیگا جسمیں یہ ثابت ہوگا کہ اسلام کی کیا حقیقت ہے اور اس کے اصول میں ایسے امور کا تسلیم کرنا بھی داخل ہے جو صرف مجہول الکنہ غیر معلوم الحقیقۃ ہیں نہ محال و معلوم البطلان (جیسے وجود ملائکہ و حشر و نعیم و آلام جسمانی اخروی وغیرہ) اور اسکے فروع میں ایسے امور بھی داخل ہیں جنکو معاشرت سے تعلق ہے (جیسے لباس. خوراک. نکاح. تجارت وغیرہ) اور آزاد پارٹی والے انکو خارج از مذہب سمجھکر ان میں شریعت اور مذہب کی پابندی چھوڑ بیٹھے ہیں - **اول الذکر** حضرات کی خدمات میں گذارش ہے کہ بمبئی کلکتہ و مدراس و عرب بھی مقامات ہیں دین اسلام ایک ہے اور ان مقامات کے مسلمان آپسمیں وہ نسبت رکھتے ہیں جو ایک عضو انسان کو مجموعہ اعضاء و ارکان سے نسبت ہے کہ اگر سر دکھتا ہے تو تمام بدن کو تکلیف ہوتی ہے بنا بر علیہ جو پنجاب کے بعض مسلمانوں کی عقائد میں کادیانی کا کفر و ارتداد اور زندقہ و الحاد اثر کر گیا ہے اوسکا رنج تمام مسلمانان ہندوستان و عربستان وغیرہ کے دلوں میں پیدا ہونا اور اسکے دفع و ازالہ کے لئے قلمے قدمے سخنے درمے ہمدردی کرنا انکو ذمہ واجب ہے اور ان مضامین سے گو (انکی ضرورت کسی اور خاص مقام میں معلوم نہو) استغنا ظاہر کرنا اسلامی ہمدردی کے مخالف ہے - و مع ہذا ہم اس خیال سے کہ ہر شخص اس اصول کی تہ کو نہیں پہنچ سکتا - اور نہ ہر کوئی اس عام ہمدردی کا مذاق رکھتا ہے ان حضرات کو وعدہ اور **تسلی** دیتے ہیں کہ آئندہ اشاعۃ السنۃ رد تفصیلی اباطیل کادیانی کا حصہ نہ لیگا اس تفصیلی رد کیلئے الگ اشاعۃ السنۃ مستقل و علیحدہ رسائل شائع کریگا جو حجم اور ہر درجہ قیمت میں اشاعۃ السنۃ کے برابر ہونگے اور وہ خاص کران ہی لوگوں کے پاس پہنچینگے جو ہر جگہ کے مسلمانوں سے ہمدردی رکھتے ہیں اور عرب میں ہوکر ہند کے گمراہوں کا غم کھاتے ہیں اور انکی گمراہی دور کرنیکو اپنا فرض جانتے اور ایسے مضامین سے دلچسپی کا اظہار کرتے ہیں وہ حضرات معمولی رسالہ اشاعۃ السنۃ کے بھی خریدار ہونگے تو انکو ڈبل قیمت دینی پڑیگی ورنہ صرف رسائل رد کادیانی کی سنگل قیمت -

اس رد تفصیلی کادیانی سے اشاعۃ السنۃ کے سبکدوشی کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اشاعۃ السنۃ نے جسقدر کادیانی کو اسکے سابق دعوے نصرت اسلام کی نظر سے مسلمان جانکر اور اسکی کتاب براہین کی جھوٹی لاف زنیوں کو سچے وعدے سمجھکر اسپر ریویو لکھکر اونچا کیا تھا اس سے وہ چند درجے نیچے کفر کے ظاہر ہو جانے اور اوسکی کتاب براہین کے مخفی الحادات کھل جانے پر اوسکو نیچے گرا دیا - اور تحت الثرے تک پہنچا دیا ہے - اکثر بلاد ہندوستان پنجاب و بمبئی و مدراس وغیرہ کے گلی کوچوں میں انکے کفریہ عقائد و مقالات کو شائع و مشتہر کرکے مسلمانوں کو بخوبی آگاہ کر دیا ہے کہ یہ شخص زندیق و ملحد ہے - اور اسکی تصانیف جنمیں براہین کے قریب [illegible] ذو الوجوہ عبارات و بیانات بھی داخل ہیں مجموعہ کفریات ہیں - اور اسوجہ سے اب اشاعۃ السنۃ اپنی اس غرض و فرض سے (جسکو نمبر ۱ جلد ۱۳ کے صفحہ ۲ و ۳ میں اس نے اپنے ذمہ تسلیم کیا تھا) پورا پورا بلکہ بہت زیادہ ادا کر چکا ہے لہذا اب کفریات کادیانی کا تفصیلی رد خصوصیت کے ساتھ اوسکا فرض نہیں رہا - مگر ایسے حضرات کے خاطر جو ان امور عمدہ و مفید سے ان مضامین کو آپ مستغنی سمجھیں اور اس رسالہ میں انکے اندراج کی اجازت نہ دیں جو لکھی جا چکی یا لکھی جا رہی ہیں اور وہ جلد شانزدہم کے چند نمبروں میں درج ہوکر زیر طبع ہیں اور وہ عنقریب ہدیہ ناظرین ہونگے - انشاء اللہ تعالی اور وہ یہ ہیں -

(۱) **عیسائیوں کی باہمی جنگ مقدس پر اسلامی رائے -**

اس مضمون مین کادیانی اور امرتسری عیسائیون کے مباحثہ ماہ مئی و جون سنہ ۹۳ء پر اسلامی رائے دی گئی اور یہ بات ثابت کی گئی ہے کہ اس جنگ مین فریقین کا اپنی اپنی فتح ظاہر کرنا اور فریق مقابل کو شکست یافتہ قرار دینا سراسر ناحق جھوٹ ہے اور درحقیقت نہ کادیانی نے امرتسری عیسائیون کے ٹوٹے پہوٹے دلائل کا دندان شکن اور مفصل جواب دیا نہ امرتسری عیسائیون نے کادیانی کے سوال کا اُس شرط کے موافق جواب دیا اور نہ اسکی شرط اور ملحدانہ اصول کو رد کیا - یہ مضمون ان لوگون کے ملاحظہ کے لائق - اور انسے داد کا طالب ہے جو مناظرہ اہل کتاب کا ذوق رکھتے ہین -

(۲) دجّال کادیانی کی مکر چال

(گورنمنٹ نوٹس اپیل)

اس مضمون مین کادیانی کے رسالہ شہادت القرآن - اور تحفہ بغداد کی اکاذیب مکائد متناقضہ و متعارضہ کو ظاہر کیا گیا اور یہ بات ثابت کیا ہے کہ ان رسائل مین اوسنے مسلمانون اور گورنمنٹ کو دہوکھ دیا ہے - اور اس سے اپنا دجال ہونا بخوبی ثابت کیا ہے -

(۳) دجال کادیانی کی ایک طرفہ چال

اس مضمون مین یہ ثابت کیا گیا ہے کہ کادیانی نے جو حمامۃ البشریٰ اوڑایا ہے اسمین سفید جہوٹ سے کام لیا ہے اور اسمین کفریات سابقہ سے صاف انکار کیا اور ان لوگون کو جو اسکے ہندی رسائل نہین پڑھ سکتے سخت دہوکھ دیا ہے اور اس طرفہ یہ کہ اس انکار کے بعد و بی زبان سے ان کفریات کا اقبال بہی کر لیا ہے اور مصرع مشہورہ ؎ چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد ؛ کا اپنے حال پر فوٹو کہینچ کر دکھا دیا

(۴) دجّال کادیانی کا ایک نیا جال

(گورنمنٹ نوٹس اپیل)

اس مضمون مین یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دجال کادیانی نے جو پادریون کے مقابلہ مین پانچہزار روپیہ کا اشتہار دیا ہے - وہ کادیانی نے ناواقف مسلمانونکو اپنے پنجہ مین پہنسانے اور پادریون کے مواخذہ سے اپنے عقائد کفریہ مستدشہ کو بچانے کیلئے ایک جال بچھایا ہے جس سے کادیانی کے دجال ہونیکا پورا ثبوت ملتا ہے - اس اجمال کی کسیقدر تفصیل اسمقام مین مناسب معلوم ہوتی ہے جس سے ناظرین کو اصل مضمونکا شوق پیدا ہو اور اس اشتہار سے جو فتنہ پیدا ہوتا ہے وہ کسیقدر فرو ہو **اور وہ یہ ہے** پادری عماد الدین امرتسری نے کادیانی کے رد مین ایک رسالہ توزین الاقوال شایع کیا تہا جسکا اصل موضوع و مبحوث عنہ کادیانی کے کفریات ہین اور اسمین ضمنًا و تبعًا اسلام پر بہی چہوٹے ہین - جو پادریون کے قدیم اور مغالطہ دہ عادت ہی کہ اگر وہ کوئی کتاب لٹریچر (زبان دانی) مین بنانے مین تو اوسکے آخر مین بہی اپنے مذہب کی شہرت یا عقائد درج کر دیتے ہین - علوم مروجہ کی تعلیم کے نام سے کوئی سکول کہولتے ہین تو اوسمین بہی ایک گہنٹہ اپنی مذہب کی تعلیم کرتے ہین - خیراتی معالجہ کیلئے ہسپتال جاری کرتے ہین تو اوسمین بہی کسی نہ کسی وقت انجیل کی منادی کرتے رہتے ہین - پادریون کا ایسا کرنا کوئی انوکہی دہوکہ دہی نہین ہی مگر دجال کادیانی کی چالاکی کو دیکہو کہ اسنے اوس نے اس دہوکہ دہی مین پادریون کو بہی مات کر دیا اور اونسے ہر احل آگے بڑہکر ان کو پیچہے چہوڑ دیا - اسنے اس رسالہ کو جو در اصل اور بالاستقلال اسکے مقابلہ مین تہا از سر تا پا اسلام کا رد قرار دیا - اور مسلمانون کو یہ کہکر کہ اس رسالہ مین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کی توہین کی گئی ہے - اور قرآن کی فصاحت و بلاغت پر سخت ہنسی اوڑائی گئی ہے پادریون کے مقابلہ کے لئے مستعد کردیا۔ اور اس رسالہ کے اصل مقصود و مباحث کو (جو کادیانی کے رد و مقابلہ مین لکہی گئی تہی) ٹلانے - اور اُنسے اپنے آپ کو بچانے کی غرض سے اصل بحث اسی فصاحت و بلاغت قرآن سے پادری کی انکار کرنیکو قرار دیکر اس عنوان سے پادری کو یہ چیلنج (تحدی و طلب معارضہ و مقابلہ) کیا کہ آپ پہلے ہمارے رسالہ نور الحق (جو عربی مین ہمنے لکہا ہے) کو برابر فصیح عربی عبارت لکہو پہر قرآن کی فصاحت و بلاغت پر معترض ہو اس سے کادیانی نے اپنے مخاطت کو بہی اصل بحث بہلا دیا اور مسلمانون کو بہی اس سے غافل و بے خبر کرکے ایک ایسی بحث کیطرف (جس سے وہ بالاتفاق ہمدردی و دلچسپی رکہتے ہین - اور اسمین قرآن کی مدد کو اپنا دین و ایمان سمجہتے ہین) متوجہ کرکے پادری کے مقابلہ کیلئے اشتغال دیدیا - اور اس طرفہ پر طرہ یہ کہ اسکے اس اشتغال کو ایک مسلمان عاشق حدیث و قرآن مدت العمری خادم اسلام - دائمی مخالف مقابل مخالفین اسلام سے خاکسار ایڈیٹر کیطرف یہ کہکر متوجہ کردیا کہ پادری نے جو دین اسلام اور قرآن کی توہین کی ہے اسکے مقابلہ مین اس شخص (خاکسار ایڈیٹر) کی تحسین و تعریف کی ہے اور اس سے یہ بات نکالی اور جتادی ہے کہ یہ شخص اس توہین و طعن اسلام و قرآن مین پادریون کو در پردہ مدد دیتا ہے یہی وجہ ہے کہ پادری نے پیغمبر و قرآن کی توہین کے ساتہہ اسکی تعریف کی ہے اور بنابر اس ظن خاسد و اتہام کاسد یہ ہی لکہہ مارا کہ وہ شخص بہی اس رسالہ کی نظیر لکہے تو پانچہزار روپیہ انعام لے" اور اس اشتہار کا ایک پرچہ بذریعہ رجسٹری خاص خاکسار کے پاس بہیجدیا جس سے اسکا مقصود یہ ہے کہ اگر ابو سعید محمد حسین نے رسالہ نور الحق کے خلاف مین کچھہ لکہا تو یہ کہا جائیگا کہ وہ پادریون کا مددگار ہوا - اور اگر وہ کچہہ نہ بولا تو پہر کہا جائیگا کہ اگر وہ ہمکو ناحق پر اور اپنے آپ کو حق پر جانتا ہے تو ہمارا مقابلہ کیون نہین کرتا جس سے اسکی علت غائی اور آخری غرض یہی ہے کہ جو عقل کے اندہے گانٹہہ کے پورے نام کے مسلمان اسکے دام مین پہنسے ہوئے ہین وہ پہنسے رہین اور جو ہنوز اسکے دام فریب مین نہین آئے اور وہ اشاعۃ السنۃ مین کادیانی اور دیگر مخالفین کا اسلام کا رد دیکہکر اسکے ایڈیٹر سے حسن عقیدت رکہتے ہین وہ اس سے بے اعتقاد ہو کر کادیانی کے دام مین آپہنسین مگر بحکم آیۃ واللّٰہ لا یہدی کید الخائنین - یعنے خدا تعالےٰ خائنون (چورون) کے مکرون کو درست نہین لاتا خدا تعالےٰ نے اس مضمون سے کادیانی کا بہانڈا پہوڑ دیا اور اسکی غرض فاسد کو توڑ دیا - خاکسار رسالہ نور الحق سے مطلق متعرض نہ کیا و معہذا یہ ثابت کردیا کہ کادیانی نے جو کچھہ اس اشتہار مین لکہا ہے اسمین کذب و مغالطہ سے کام لیا اور اس سے اپنے دجال ہونیکا ثبوت دیا ہے اور یہ مدلل کردیا کہ فصاحت قرآن کی متعلق پادری نے اس رسالہ مین بجز اس بے ادبانہ و گستاخانہ جملہ بجملہ واہ رے تیری فصاحت جو اس رسالہ کے ۴
ص ۶ پر دعوے نہین کیا قد سمعنا لو نشاء لقلنا ہذا (انفال ۴۶) یعنے ہمنے آیات قرآن کو سنا ہم چاہین تو ایسے کہ ڈالین - لہذا اس گستاخی کا جواب وہ نہین ہے جو کادیانی نے دیا ہے بلکہ اسکا جواب وہ ہے جو اشاعۃ السنۃ کے اس مضمون نمبر ۴ مین ادا ہوا ہے اور اس خاکسار کے متعلق پادری نے اس رسالہ کے صفحہ ۴ مین صرف اسقدر کہا ہے کہ ایک بڑا فتوےٰ آجکل میری نظر سے گذرا جو مولوی محمد حسین بٹالوی نے بڑی محنت اور جانفشانی سے بہ نیت خیرخواہی اسلام مرتب کیا - اور علماء ہندوستان و پنجاب سے اسپر دستخط اور مہرین کراکے چہاپ دیا ہے - اور صفحہ ۹ مین صرف یہ لکہا ہے

مرزا صاحب کے ان سب دعووں (دعوے الہام دعوے نبوت وغیرہ کفریات) اور دلائل کا ابطال محمدیون کے ذمہ نہا سو مولوی محمد حسین وغیرہ نے فتوے کفر یہ ین کر دیا ہے۔ اور صفحہ ۵۱ مین صرف اتنا لکہا ہے کہ انکو بیٹے (کادیانی کو) حکیم نور الدین اور غلام قادر فصیح صاحب اور مولوی محمد احسن صاحب مل گئے ہین۔ انکا انجام اُن سے زیادہ خطرناک ہوگا۔ سُنی مسلمانون نے جو مرزا کو رد کیا دانشمندی سے مذہب کے موافق کام کیا اور محمد حسین بٹالوی تحسین کے لایق ہین اور وہ مرزا صاحب کے مصلاح مین شریک ہین اپنے مذہب کے اور عقل سلیم کے خلاف کام کرتے ہین"۔ ان تین مواضع کے سوا اس رسالہ مین اس خاکسار کا نہ کہین نام ہے نہ کوئی تعریف و تحسین۔ ان تین مقامون مین دو جگہہ تو پادری نے خاکسار کا نام خطاب لفظ مولوی کے ساتھہ ذکر کیا ہے جسکے ساتھہ لفظ صاحب نہین لگایا جیسا کہ جا بجا مرزا اور اسکے حواری غلام قادر و محمد احسن کے ساتھہ یہ لفظ صاحب لگایا ہے بلکہ میری جگہ لفظ مولوی بہی اڑا دیا اور صرف محمد حسین بٹالوی کے لفظ سے یاد فرمایا۔ اس سے ناظرین سمجھہ سکتے ہین کہ پادری کے نظر مین اس عاجز کی کہانتک وقعت ہے؟ اور مقامات ثلثہ مذکورہ مین سے پہلے اور تیسری جگہ جو خاکسار کی تعریف یا تحسین کی ہے وہ کادیانی کے مقابلہ مین ہے؟ اور اسکے کفریات کو رد کرنے اور اوسپر کفر کا فتویٰ لگانے کی وجہ سے ہی؟ یا طعن و توہین اسلام و آنحضرت علیہ السلام کے مقابلہ مین؟

جس شخص مین ایک ذرہ فہم و فراست و حیا و انصاف ہوگا وہ اس تعریف کو ہرگز بمقابل اسلام نکہیگا بلکہ بمقابل دجال کادیانی اور اسکے اتباع نافرجام۔ کادیانی نے جو اس تعریف و تحسین کو اسلام و قرآن کی مقابلہ مین قرار دیکر مسلمانونکو یہ جتایا ہی کہ پادری کے آنحضرت کی توہین اور مولوی کی تعریف کرنے سے ثابت ہوتا ہی کہ مولوی پادری کا دوست ہے اور وہ اسکا مددگار یہ ایک ایسا بے انصافی اور بے ایمانی اور بیحیائی کے ساتھہ جہوٹ ہے کہ اسمین کادیانی نے اپنے پیر و مرشد علیہم الکفر واللعنۃ شیطان کو بھی مات کر دیا ہی اور یہ کام کادیانی ہی کے اس شریفانہ و مہربانہ اصول کی شہادت سے جو آئینہ کادیانی کے صفحہ (۲۹۲) مین بیان ہوا ہی اور وہ اس رسالہ کے صفحہ (۲۱۲) مین منقول ہوا ہی۔ **کسی متقی و حلال زادے کا کام نہین ہے** یہہ اس تفصیل کا کسیقدر خلاصہ ہے۔ ناظرین اصل تفصیل کو ملاحظہ کرین گے تو اس سے کمال حظ اٹھائینگے

(۵)

کادیانی کے دعوے مہدیت کی حقیقت

(گورنمنٹ نوٹس اپیل)

اس مضمون مین یہ ثابت کیا گیا ہے کہ اسوقت جو کادیانی نے مہدی ہونیکا دعوے کیا ہی اور اسکے ثبوت مین بحوالہ آیت و حدیث ماہ رمضان گذشتہ کے چاند و سورج گرہن کو پیش کیا ہی اسمین اسنے خدا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر افترا کیا ہی اس مضمون کی نہ قرآن مین کوئی آیت ہی اور نہ آنحضرت صلعم کی کوئی حدیث۔ اور گذشتہ رمضان کا گرہن عادت کے موافق ہوا ہی نہ بطور خرق عادت کادیانی کی اس تازہ جرأت پر کادیانی اب ہماری اس تسلی و اطمینان کا محل نہین رہا جو ریویو براہین احمدیہ مندرجہ نمبر ۷ جلد ۷ صفحہ (۱۹۳) مین ہم گورنمنٹ کو دے چکے ہین اب اسنے کچھہ اور ہی رنگ پکڑا ہی جو پولیٹیکل اندیشہ کا محل ہی۔ لہذا اب اس اطمینان و تسلی ہی کو ہم گورنمنٹ سے واپس طلب کرتے ہین۔

یہ چند مضامین ہین جو جلد شانزدہم اشاعۃ السنۃ مین عنقریب شایع ہونگے - انشاء اللہ تعالیٰ -

اور جو مضامین آیندہ اشاعۃ السنۃ سے علیحدہ بطور مستقل رسائل شایع کیے جاہینگے وہ معدود و محصور نہین جبتک کادیانی کچھہ بکواس کرتا رہیگا - اسکا جواب وقتاً فوقتاً ادہر سے شایع ہوتا رہیگا - انشاء اللہ تعالیٰ - سردست جن مضامین کے اشاعت مد نظر و مرکوز خاطر ہے انکی فہرست سے ناظرین و شایقین کو مطلع کیے انکی شوق و امید کو بڑہایا جاتا ہے - وہ مضامین یہ ہین - فتح - توضیح - ازالہ کادیانی پر جداگانہ ریویو جسمین ان رسایل ثلثہ خصوصاً ازالہ کادیانی کے ایک ایک جملے کے کفریات و مکائد کے تفصیل ہوگی انشاء اللہ (۴) بقیہ مباحثہ لودہانہ (۵) درفش کادیانی روزنشان کادیانی (۶) بقیہ کادیانی کے پردہ دری بنمبر (۵) اعاذہ رحمانی نمبر ۸ سادس کادیانی دریگر بعض مضمون مذکور (۷) تفسیر کادیانی کے حقیقت بیانی (۸) اپنی جملہ تصانیف مین کادیانی کی مختلف بیانی - (۹) اکاذیب جملہ تصانیف کادیانی - (۱۰) مکائد و مغالطات جملہ تالیفات کادیانی (۱۱) تصانیف کادیانی کی فحش گوئی کی فہرست (۱۲) ریویو براہین احمدیہ پر ریویو وغیرہ مگر ان مضامین کے مستقل رسایل کے طور پر اشاعت کیلیے یہ شرط ہے کہ حامیان اسلام خریداری رسایل مذکورہ کی درخواستین دفتر اشاعۃ السنۃ مین جلد بہیجین کم سے کم ایکسو درخواست آنے پر یہ اشاعت شروع ہوجایگی انشاء اللہ تعالیٰ - دجال کادیانی کی اتباع مین سے ایک ایک شخص تین تین روپیہ قیمت کا سو دو سو رسالہ خریدکر فی سبیل الطاغوت وقف کردیتا ہے جس سے اسکے مذہب باطل کی اشاعت ہورہی ہے مسلمان سب کے سب ملکر ایکسو رسالہ کادیانی نہ خرید سکینگے تو پہر رد تفصیلی کادیانی کا خاتمہ ہوگا - اور کادیانی کا مذہب باطل دنیا مین پہیل جائیگا - عیاذاً باللہ - پہر غریب و ناتوان مسلمانون سے بجز انا للہ وانا الیہ راجعون کہنے اور مثل مشہور مسلمانان در گور و مسلمانی در کتاب بطور مرثیہ پڑہنے کے کچھہ نہو سکیگا - رد اباطیل کادیانی کے شایق اور اسلام کے عاشق اپنے اس شوق و عشق مین سچے ہین تو خریداری کی درخواستین جلد ارسال کرین ورنہ اس نوکری سے مولف اشاعۃ السنۃ کا استعفا قبول فرما دین - اس صورت مین مولف اشاعۃ السنۃ آخر الذکر مضامین دوازدہ گانہ یا آیندہ کفریات کادیانی مین کوئی مستقل رسالہ نکال سکیگا مگر اس سے کادیانی صاحب خوش نہو بیٹہین کیونکہ انکے اجمالی خدمت گذاری کے لیے اور انکو کفریات و مغالطات پر مجمل ریمارک کرنے اور مختصر نوٹ دینے کے لیے اشاعۃ السنۃ مین جگہہ رکہی جایگی انشاء اللہ تعالیٰ - و تقدس اشاعۃ السنۃ جبتک زندہ رہیگا کادیانی کا پیچھا نہ چھوڑیگا اگر اسکا سلسلہ کفریات جاری رہا -

بقیہ فہرست مضامین نمبر ۹ لغایت ۱۲ جو صفحہ اول مین شروع ہوئی تہی -

بقیہ ضمن (۵) مضمون نمبر ۴

(ب) اس پیشنگوئی کا اسلام کو حقیقی ضرر رسانی (ج) اس پیشنگوئی کو دروغ ہونے پر اندرونی شہادت کے پانچ دلائل - (د) اوس پیشنگوئی کے دروغ ہونے پر بیرونی شہادت (ہ) اوس پیشنگوئی کے عدم وقوع کی صورت مین اسکے مضرات کی مدافعت (و) اور پیشین گوئی کے وقوع کی صورت مین اسکے مضرت کی مدافعت - (ح) اوس پیشنگوئی کے نظایر جو تسنیہ ہند تونکا چند پیشگوئیان

(۵) رسالہ اظہار کادیانی کی دروغگوئیان (۱) انکی دروغگوئی کہ تمام مستند علما جنکی تعداد چالیس کے قریب ہے اسکی ساتہہ ہین اور اسکی مخالف صرف تام کے سوسوی ہین - (۲) اوسکی یہ دروغگوئی کہ عرب شام کی مستند علما اور حرمین کے جگر گوشہ فضلا اوسکی ساتہہ ہین - (ب) اسکی شہادت مین کادیانی کا ایک خط دو خط حافظ دیرہ دونی کا تین خطوط عربی عربون سے استشہاد

(ج) عربی خطوں سے اسکا دخونہ ثابت ہونا اور ان خطوط کی اغلاط کی تمثیلات (د) اردو خط سے اسکے دہوکے کا ثابت ہونا - (ہ) زیارت حرمین شریفین و علما و حرمین کیطرف کادیانی کو دعوت بتکمیل خرچ - (۳) حافظ دیرہ دونی کے متعلق کادیانی کی دروغگوئی (ب) حافظ دیرہ دونی کا خط ایک خاکسار مکذب کادیانی - (۶) ایک تحریر مین کادیانی کی دروغگوئی کو اکثر مکفرین کادیانی نے تکفیر کادیانی

رجوع کرلیا ہے (۷) کادیانی اور اسکے خلیفہ نعمت کی نسبت یہ دروغگوئی کا دیکر اخبار و اتباع اسکو حیوٹ جاتے ہین اور اوسکی حالت دن بدن ابتر ہوتی جاتی ہے اور اسکی رسالہ کی خریداری موقوف ہوتی جاتی ہے - (۲) خلیفہ حامد سیالکوٹی کا خط متضمن انکا ذیب کادیانی (۳) خاکسار کی قانون وانقات آپس دستوجب حمد و شکر متناہی (۴) مولوی محمد حسن رئیس لودہانہ کا خط مکذب خلیفہ حامد (۵) مسٹر محمد الگزنڈر رسل وب صاحب اور حاجی عبداللہ عرب کی نسبت کادیانی اور اسکے اتباع کی دروغگوئی - (۹) مباہلہ امرتسر کی نسبت کادیانیون کی دروغگوئی (۱۰) کادیانی کے خطبہ